۴۔ سماجی اور سیاسی تحریکیں

ایک مقامی اخبار میں شائع شدہ درج ذیل خبر پڑھیے۔

> بچپن کی شادی کے خلاف چلائی جانے والی تحریک کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ بچپن کی شادی کا تناسب تقریباً ٪۵۰ گھٹ گیا ہے۔ تحریک میں شامل سماجی خدمت گاروں نے بہت سوچ سمجھ کر کام کیا۔
>
> جہیز مخالف تحریک کے کارکنوں نے بھی ان کی مدد کی۔ اسی طرز پر اب ناقص تغذیہ مخالف مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ وجہ یہ ہے کہ غریبی اور ناقص تغذیہ بھی قابلِ توجہ مسائل ہیں۔

- اخبار کی اس خبر میں تحریک کا ذکر کیا گیا ہے۔ کیا آپ اس کا مطلب بتاسکیں گے؟
- اس خبر میں موضوعات الگ الگ دِکھائی دے رہے ہیں۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ تحریک صرف ایک موضوع سے متعلق ہوتی ہے؟
- آپ کے خیال میں کیا تحریک کے لوگ ایک دوسرے کا تعاون کریں تو اس کا زیادہ اثر ہوگا؟

پچھلے سبق میں ہم نے قومی اور علاقائی پارٹیوں کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ سیاسی پارٹیاں اقتدار کے لیے مقابلہ آرائی کرتی ہیں اور الیکشن جیت کر عوام کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کا نقطۂ نظر سب کو اپنے ساتھ لانے کا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ محض کسی ایک مسئلے پر توجہ مبذول نہیں کرسکتیں۔ انھیں عام صفائی ستھرائی سے لے کر خلائی تحقیقات تک تمام اُمور پر قومی نقطۂ نظر سے غور وفکر کرکے فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ سماج کے تمام طبقات کے مسائل کے لیے سیاسی پارٹیوں کا اپنا پروگرام ہونا ضروری ہے۔ کسان، کاریگر، صنعتکار، خواتین، نوجوان طبقہ، بزرگ افراد وغیرہ تمام لوگوں کا خیال رکھتے ہوئے سیاسی پارٹیاں اپنی پالیسیاں طے کرتی ہیں۔

تحریک کیوں؟

سماج کے تمام افراد کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ سیاسی پارٹیوں میں شامل ہوکر عام مفادات کے لیے کام کریں۔ بعض افراد کسی ایک مسئلے پر اپنی توجہ مرکوز کرکے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مسئلے کے خاتمے کے لیے لوگوں کو منظّم کرکے حکومت پر کسی کام کو کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسلسل سرگرمِ عمل رہ کر اس مسئلے کے تعلق سے عوامی رائے عامہ ہموار کرکے سیاسی پارٹیوں اور حکومت پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ اس اجتماعی عمل کو 'تحریک' کہتے ہیں۔ اجتماعی عمل تحریک کی روح ہوتی ہے۔

جمہوریت میں تحریکوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ تحریک کے ذریعے مختلف عوامی مسائل زیرِ بحث آتے ہیں۔ حکومت کو اس مسئلے پر توجہ دینا پڑتی ہے۔ تحریک کے رہنما اور کارکن حکومت کو مسائل سے متعلق ساری معلومات فراہم کرتے ہیں۔ پالیسی بناتے وقت حکومت کو ان معلومات سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

حکومت کے بعض فیصلوں یا پالیسیوں کی مخالفت کرنے کے لیے بھی تحریک چلائی جاتی ہے۔ مذمت یا مخالفت کرنے کا حق (Right to protest) جمہوریت میں ایک اہم حق ہے لیکن اس کا استعمال انتہائی صبر وتحمل کے ساتھ، حدود میں رہتے ہوئے اور ذمہ دارانہ طریقے سے کیا جانا چاہیے۔

بتائیے تو بھلا!

پناہ گزینوں کی باز آبادکاری کا کام ٹھیک ڈھنگ سے انجام پائے اور ان کی گزر بسر کے وسائل محفوظ رہیں، اس سلسلے میں ہمارے ملک میں کون سی تحریک فعال ہے؟

تحریک سے کیا مراد ہے؟

- تحریک ایک اجتماعی عمل ہے۔ اس میں کئی لوگوں کی فعال شرکت متوقع ہوتی ہے۔
- تحریک لوگوں کے کسی مخصوص مسئلے کی بنیاد پر بنائی گئی تنظیم ہوتی ہے مثلاً آلودگی کے واحد مسئلے کو لے کر بھی تحریک شروع کی جاسکتی ہے۔
- تحریک کے پیشِ نظر کوئی مخصوص عوامی مفاد یا مسئلہ ہوتا ہے مثلاً رشوت ستانی مخالف تحریک کا مقصد رشوت خوری کو ختم کرنا ہوتا ہے۔
- تحریک کے لیے کوئی قائد ہوتا ہے۔ قیادت کی وجہ سے تحریک فعال رہتی ہے۔ تحریک کے مقصد، پروگرام اور احتجاج کی تیاری کے سلسلے میں فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔ مضبوط قیادت ہوتو تحریک نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے۔
- تحریک ایک تنظیم کی شکل میں ہوتی ہے۔ تنظیم کے بغیر تحریک مسائل کو حل نہیں کرسکتی مثلاً کسانوں کی تحریک کے لیے کسانوں کی تنظیم کام کرتی ہے۔
- کسی بھی تحریک کے لیے عوامی حمایت بہت ضروری ہوتی ہے۔ جس مسئلے کی بنیاد پر تحریک وجود میں آئی ہے، عوام کو وہ مسئلہ اپنا معلوم ہونا چاہیے۔ اس کے لیے تحریک خصوصی پروگرام کے ذریعے عوامی رائے کو ہموار کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

بحث کیجیے۔

کوئی تحریک اگرچہ کسی ایک مسئلے کی یکسوئی کا تعاقب کرتی ہوتب بھی تحریک کے پس پشت فکری وسعت ہوتی ہے مثلاً بچوں کی شادی یا جہیز مخالف تحریک کا جمہوریت، عورتوں کے استحکام، سماجی مساوات جیسی اقدار پر بھروسا ہوتا ہے۔ چند تحریکیں گزرتے زمانے کے ساتھ ساتھ سیاسی پارٹی میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔

بتائیے تو بھلا!

- بھارت کی کس تحریک کے سبب عدالت میں مفادِ عامہ میں داخل عرضی کی بنا پر عدالت کو اس پر فیصلہ دینا پڑا؟
- مہاتما پھلے، مہاتما گاندھی، سنت گاڈگے مہاراج، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے کون سی تحریکیں چلائیں؟

درج ذیل مکالمہ پڑھیے اور اس پر مبنی ایک مضمون لکھیے۔

بحث کیجیے۔

بھارت میں فرزندانِ زمین تحریک (کسی علاقے میں سیکڑوں برسوں سے رہنے والے) کن نکات پر زور دیتی ہے؟

یہ کر کے دیکھیے۔

توہم پرستی کے خاتمے کی تحریک، دریاؤں کی آلودگی کی روک تھام سے متعلق تحریک، قتلِ جنین مخالف تحریک، 'ناٹ اِن مائی نیم' جیسی تحریکوں کے بارے میں اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے تراشوں کا ذخیرہ کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- عام مسائل کا تعلق صرف کسی ایک سماجی شعبے سے نہیں ہوتا بلکہ وہ سماج کے کسی بھی شعبے سے متعلق ہوسکتا ہے۔ سماجی اصلاحات کے لیے ہمارے ملک میں اور خصوصاً مہاراشٹر میں کئی تحریکیں وجود میں آئیں جن کی کوششوں سے جدید سماج کی تعمیر کا آغاز ہوا۔
- ہماری آزادی کی لڑائی بھی ایک سماجی تحریک تھی۔
- سیاسی و معاشی تحریکوں کے ذریعے شہریوں کے حقوق کی نگہداشت، حقِ رائے دہی، کم از کم تنخواہ، معاشی تحفظ جیسے مسائل کے لیے کوشش کی جاتی ہے۔ سودیشی ایک اہم معاشی تحریک ہے۔

بھارت کی اہم تحریکیں

ادی واسی تحریک : آزادی سے قبل کے عہد میں انگریزوں نے ادی واسیوں کے جنگلاتی دولت پر گزر بسر کرنے کے حق پر روک لگا دی تھی۔ اس بنا پر چھوٹا ناگپور میں کولام، اوڈیشا میں گونڈ، مہاراشٹر میں کولی، بھیل، راموشی، بہار میں سنتھال، منڈا

بِرسا مُنڈا

ادی واسیوں نے بڑے پیمانے پر بغاوت کردی۔ اسی وقت سے ادی واسیوں کی جدوجہد جاری ہے۔ بھارت کے ادی واسیوں کے کئی مسائل ہیں۔ ان کا سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ جنگلات پر ان کے حق کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ جنگلات پر ادی واسیوں کے حق کو تسلیم کرنا، جنگلاتی پیداوار کا ذخیرہ کرنے اور جنگل کی زمین میں کھیتی کرنے کا اختیار حاصل کرنا ادی واسیوں کے اہم مطالبات ہیں۔

بھارت کے کسانوں کی تحریک : بھارت کے کسانوں کی تحریک ایک انتہائی اہم تحریک ہے۔ برطانوی حکومت کے نوآبادیاتی عہد میں سرکار کی زراعت مخالف پالیسی کی وجہ سے کسان منظّم ہونے لگے۔ آپ بارڈولی، چمپارن، کھوتی کے مسائل کے تعلق سے کسانوں کی تحریک سے واقف ہوں گے۔ کسان تحریک نے مہاتما پھلے، نیائے مورتی راناڈے اور مہاتما گاندھی کے خیالات سے ترغیب حاصل کی۔

زراعت سے متعلق چند اصلاحات (کل قاعدہ، جو جوتے اس کی زمین وغیرہ) کی وجہ سے کسان تحریک سست پڑ گئی۔ البتہ سبز انقلاب کے بعد کسان تحریک زیادہ فعال اور مؤثر بن گئی۔ زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے اور اناج کے سلسلے میں خودکفیل بننے کے لیے سبز انقلاب لایا گیا لیکن اس سے غریب کسانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کسانوں میں غریب اور امیر دو طبقے وجود میں آ گئے۔ ان میں بے اطمینانی بڑھ گئی اور کسانوں کا آندولن شروع ہوگیا۔

زرعی پیداوار کی مناسب قیمت دی جائے، زراعت کو صنعت کا درجہ دیا جائے، سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات منظور کی جائیں، قرض معافی، قرض سے آزادی اور زراعت پر قومی پالیسی

کا اعلان کسانوں کی تنظیموں کے اہم مطالبات ہیں۔

شیتکری سنگھٹنا، بھارتی کسان یونین، آل انڈیا کسان سبھا بھارت میں کسانوں کی چند اہم تنظیمیں ہیں۔

یہ کرکے دیکھیے۔

کسانوں اور کھیت مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت نے کون سے منصوبوں پر عمل کیا ہے؟

مزدور تحریک : بھارت میں مزدور تحریک کا پس منظر صنعتکاری ہے۔ بھارت میں اُنیسویں صدی کے نصف آخر میں کپڑے کی مِلیں، ریلوے کمپنیوں جیسی صنعتیں شروع ہوگئی تھیں۔ ۱۸۹۹ء میں ریلوے کے مزدوروں نے اپنے مطالبات منوانے کے لیے ہڑتال کردی۔ لیکن مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے ایک بڑی تنظیم ۱۹۲۰ء میں قائم ہوسکی۔ اسے 'آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس' کہا جاتا ہے۔

آزادی کے بعد مزدوروں کی تحریک زیادہ مؤثر ڈھنگ سے کام کرنے لگی۔ ۱۹۶۰ء اور ۱۹۷۰ء کی دہائیوں میں مزدوروں کی تحریک نے کئی آندولن کیے۔ لیکن ۱۹۸۰ء سے مزدور تحریک بکھر گئی۔ پورے بھارت میں مزدوروں کے مسائل نئے سرے سے اُبھر رہے ہیں۔ اس کا سبب عالم کاری کا اثر ہے جو مزدور تحریک پر پڑ رہا ہے۔ بے قاعدہ روزگار، ٹھیکے پر کام کرنے والے مزدور، معاشی عدم تحفظ، مزدور قوانین کا تحفظ نہ ہونا، کام کے لامحدود اوقات، کام کرنے کی جگہ پر عدم تحفظ کا ماحول، مضرِ صحت ماحول وغیرہ آج کی مزدور تحریک کے مسائل ہیں۔

یہ کرکے دیکھیے

آزادی کے بعد بھارت میں مزدوروں کے لیے بنائے گئے قوانین کے بارے میں انٹرنیٹ کی مدد سے معلومات حاصل کیجیے۔

تحریکِ نسواں (خواتین کی تحریک) : آزادی سے قبل کے دور میں ترقی پسند مردوں کی رہنمائی میں بھارت میں عورتوں کی تحریک شروع ہوئی۔ عورتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو روکنے، ان کے استحصال پر روک لگانے، عزت و وقار کے ساتھ انھیں زندگی گزارنے کا موقع دینے اور عوامی زندگی میں شریک کرنے کے لیے کئی اصلاحی تحریکیں شروع ہوئیں۔ ایشور چندر وِدّیا ساگر، راجا رام موہن رائے، مہاتما جیوتی راؤ پھلے، ساوتری بائی پھلے، مہرشی دھونڈو کیشو کروے، پنڈتا رَما بائی، رَما بائی راناڈے وغیرہ کی رہنمائی میں رسمِ ستی کی مخالفت، بیواؤں کی دوبارہ شادی، عورتوں کی تعلیم، بچپن کی شادی کی مخالفت، عورتوں کو ووٹ دینے کا حق جیسی اصلاحات کی گئیں۔

ساوتری بائی پھلے

رَما بائی راناڈے

آزادی کے بعد دستورِ ہند میں عورتوں کو ہر معاملے میں مساوی حق دیا گیا۔ لیکن کئی شعبوں میں عورتوں کے ساتھ عملاً مساوی سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ اس دور میں عورتوں کی تحریک کا مقصد آزادیِ نسواں تھا۔ اس وقت عورتوں کی تحریک کا خاص مقصد انھیں انسان کی حیثیت سے سماج میں باعزّت مقام دلانا تھا۔ اس کا ایک مقصد عورتوں کی آزادی بھی تھا۔

بھارت میں رشوت ستانی، ذات پات کے نظام، مذہبی کٹرپن جیسے مسائل کے خلاف آندولن جاری ہیں۔ ان آندولنوں

میں خواتین نے بڑے پیمانے پر شرکت کی تھیں۔ اس سے عورتوں کو ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا احساس ہوا۔ اس وجہ سے خواتین کی رہنمائی میں خواتین کی تحریک شروع ہوگئی۔ بھارت میں عورتوں کی تحریک متحدہ نوعیت کی نہیں ہے لیکن عورتوں کی صحت، ان کا سماجی تحفظ، ان کی معاشی خود کفالت اور استحکام جیسے نکات پر مختلف سطحوں پر عورتوں کی تنظیمیں غور و فکر کرتی ہیں۔ عورتوں کی تعلیم اور انھیں انسان کا درجہ اور وقار دیے جانے پر اصرار کا چیلنج خواتین کی موجودہ تحریک کو درپیش ہے۔

ڈاکٹر راجندر سینہہ

'بھارت کے جَل پُرش' کے نام سے پہچانے جانے والے ڈاکٹر راجندر سینہہ نے راجستھان میں ایک بڑا آبی انقلاب لایا ہے۔ راجستھان میں ہزاروں 'پُشتے' (دریاؤں پر مٹی کے بند) تعمیر کرنے کی وجہ سے راجندر سینہہ بہت مشہور ہوگئے ہیں۔ سینہہ نے راجستھان کے ریگستان میں دریاؤں کو نئی زندگی عطا کی ہے۔ انھوں نے 'ترون بھارت سنگھ' نامی تنظیم قائم کر کے سیکڑوں گاؤں میں تقریباً گیارہ ہزار پشتے تعمیر کیے۔ پورے ملک میں پدیاترا کر کے تحفظِ آب، دریاؤں کو دوبارہ زندگی دینے، تحفظِ جنگلات، جنگلی حیوانات کے تحفظ وغیرہ کی مہم چلا رہے ہیں۔ پچھلے ۳۱ / برسوں سے ان کی یہ سماجی تحریک جاری ہے۔ ڈاکٹر راجندر سینہہ کو پانی کا نوبیل انعام سمجھا جانے والے 'اسٹاک ہوم واٹر پرائز' سے نوازا گیا ہے۔

ماحول کا تحفظ

ماحولیاتی تحریک : اس حقیقت سے ہم بخوبی واقف ہیں کہ ماحولیات کی تنزلی آج کے زمانے میں ایک قومی اور بین الاقوامی سطح کا سنگین مسئلہ ہے۔ ماحولیات کی بربادی کو روکنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر بھی کئی تحریکیں سرگرمِ عمل ہیں اور اس شعبے میں بین الاقوامی تعاون بھی بڑے پیمانے پر کیا جارہا ہے۔

بھارت میں بھی ماحولیات کے مختلف موضوعات کو ترجیح دیتے ہوئے کئی تحریکیں جاری ہیں۔ حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، پانی کے مختلف منبعوں کا تحفظ، جنگلاتی غلاف، دریاؤں کی آلودگی، سبز پٹے کا تحفظ، کیمیائی ماڈوں کا استعمال اور ان کے خراب اثرات وغیرہ مسائل کی یکسوئی کے لیے تحریکیں جاری ہے۔

صارفین کی تحریک : ۱۹۸۶ء میں تحفظِ صارفین قانون وضع کیا گیا۔ اس کے بعد صارفین کی تحریک کا آغاز ہوا۔ اس تحریک کے مقاصد وسیع ہیں۔ سماج کا ہر طبقہ صارف ہوتا ہے۔ نظامِ معیشت میں تبدیلی اور سماجی نظام کے بدلنے کی وجہ سے صارفین متاثر ہوتے ہیں۔ انھیں مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے ملاوٹ، چیزوں کی بڑھائی ہوئی قیمت، وزن اور ناپ میں فریب دہی وغیرہ۔ اس قسم کی دھوکے بازی سے گاہکوں کو محفوظ رکھنے کے لیے صارفین کی تحریک وجود میں آئی۔

JAGO GRAHAK JAGO

تحریک کی وجہ سے عوامی زندگی میں شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ۱۹۸۰ء کے بعد اس تحریک کو 'نئی سماجی تحریک' کہا جانے لگا کیونکہ اس کی نوعیت پچھلی تحریک سے مختلف ہے۔ یہ اب زیادہ مقصد اساس ہوتی جا رہی ہے یعنی ایک ایک مقصد کے لیے عوامی آندولن شروع کرنے کی کوشش کی جانے لگی ہے۔

اگلے سبق میں ہم جمہوریت کو درپیش چیلنجز پر غور کریں گے۔

مشق

(۱) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ کسانوں کی تحریک کا سب سے اہم مطالبہ..............ہے۔

(الف) جنگل کی زمین پر کاشتکاری کا حق دیا جائے

(ب) زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے

(ج) صارفین کا تحفظ کیا جائے

(د) بند تعمیر کیے جائیں

۲۔ زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لیے................لایا گیا۔

(الف) آبی انقلاب

(ب) سبز انقلاب

(ج) صنعتی انقلاب

(د) سفید انقلاب

(۲) درج ذیل تصوّرات کو واضح کیجیے۔

۱۔ ادی واسیوں کی تحریک

۲۔ مزدوروں کی تحریک

(۳) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ ماحولیات کی تحریک کے کاموں کو واضح کیجیے۔

۲۔ بھارت میں کسانوں کی تحریک کی نوعیت بیان کیجیے۔

۳۔ آزادی سے قبل خواتین کی تحریک کن اصلاحات کے لیے جدو جہد کر رہی تھی؟

(۴) درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ جمہوریت میں تحریکوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

۲۔ تحریک کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳۔ صارفین کی تحریک وجود میں آئی۔

سرگرمی

۱۔ مختلف سماجی تحریکوں کے آندولن کے بارے میں اخبارات میں شائع شدہ خبروں کے تراشے جمع کیجیے۔

۲۔ آپ کے قرب و جوار میں عوامی مسائل حل کرنے کے لیے کوشش کرنے والی کسی تحریک کے کاموں کی روداد لکھیے۔

۳۔ سبزی یا اناج خریدتے وقت آپ سے وزن میں دھوکے بازی کی گئی ہو تو تحفّظِ صارفین قانون کے تحت آپ کس طرح شکایت کریں گے؟ اس کا نمونہ تیار کیجیے۔

412XA4